محمد رمضان یوسف سلفی
ایڈیٹر صدائے ہوش لاہور

اشاعت قرآن کا عظیم ادارہ

شاہ فہد قرآن کمپلیکس

قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کی مقدس کتاب ہے اس کی اشاعت کا ہر دور میں اہتمام ہوتا رہا ہے۔ عصر حاضر میں جس خوبصورت طباعت سے شاہ فہد کمپلیکس نے قرآن مجید کو آراستہ و پیراستہ کر کے منصۂ شہود پر لانے کی سعی کی ہے اس کی نظیر نہیں ملتی۔ اصل میں یہ سعودی فرماں روا شاہ فہد بن عبدالعزیز حفظہ اللہ کے جذبہ ایمانی اور قرآن حکیم سے بے پناہ محبت کی عکاسی ہے۔ خادم حرمین الشریفین، نے قرآن کمپلیکس کا سنگ بنیاد محرم الحرام 1403ھ کو رکھا تھا اور اس کا افتتاح صفر 1405 کو فرمایا تھا۔ شاہ فہد قرآن کمپلیکس کا قیام اس لئے عمل میں لایا گیا ہے کہ یہاں پر اللہ کی کتاب اور نبی علیہ السلام کی سنت کی خدمت اور اس سلسلے میں مسلمانوں کی ضروریات کو پورا کیا جائے قرآن کمپلیکس کے اغراض ومقاصد درج ذیل ہیں:

۱) قرآن کریم کی خوبصورت احسن انداز میں طباعت

۲) مختلف زبانوں میں قرآن حکیم کے تراجم کی چھپائی

۳) عالم اسلام کے جید اور مشہور قاریوں کی آواز میں قرآن مجید کی تلاوت کی ریکارڈنگ

۴) سنت اور سیرت نبی ﷺ کی خدمت اور تحقیق۔ اس غرض کیلئے سیرت مصطفیٰ ﷺ اور احادیث سے متعلقہ پرانے قلمی نسخوں، نایاب کتابوں اور متعلقہ دستاویزات کو حاصل کر کے ان کی حفاظت کی جاتی ہے۔ نیز مختلف تحقیقی مقالوں اور انسائیکلوپیڈیا کی تیاری بھی کی جارہی ہے۔

۵) حرمین شریفین اور دیگر مساجد کے علاوہ عالم اسلام میں قرآن حکیم کی جہاں بھی ضرورت ہو پورا کیا جاتا ہے۔ قرآن کمپلیکس کا کل رقبہ 2 لاکھ 50 ہزار مربع میٹر ہے۔ جو نیوب ہائی وے پر واقع ہے۔ کمپلیکس کی عمارت فن تعمیر کا شاہکار ہے۔ اسمیں عالی شان بلڈنگ، دفاتر، چھاپے خانے، سٹورز، ورکشاپ، مسجد، لائبریری، ڈسپنسری، مارکیٹ، ہوٹل، فائر بریگیڈ، الیکٹرک اسٹیشن، رہائشی کالونی اور کھیل کا وسیع وعریض میدان ہے۔ سٹور اس قدر وسیع ہے کہ اسمیں بیک وقت ساٹھ لاکھ قرآن کریم کے نسخے رکھنے کی گنجائش ہے۔

چھاپہ خانہ میں رولینڈ کی عمدہ، دیدہ زیب، شہرہ آفاق، جدید ترین پرنٹنگ مشینیں نصب کی گئی ہیں، صفائی کا اس قدر عمدہ و اعلیٰ انتظام ہے کہ کہیں کوئی تنکہ یا کاغذ کا کوئی پرزہ بھی دکھائی نہیں دیتا۔ ہر چیز نہایت قرینے اور سلیقے سے ترتیب دی گئی ہے۔ کمپلیکس کی بلڈنگ کو دیکھ کر خادم حرمین شریفین کی قرآن مجید کے ساتھ والہانہ محبت کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ کمپلیکس کی سالانہ پیداوار گیارہ ملین نسخے ہے۔ پہلا نسخہ 13 جمادی الآخر 1405ھ کو زیور طباعت سے آراستہ کر کے منظر عام پر لایا گیا تھا۔ اور قرآن حکیم کا یہ نسخہ (دمشق کے عظیم المرتبت اور مشہور خطاط عثمان طہ کے قلم سے لکھا ہوا تھا جسے مفتی اعظم سعودی عرب، شیخ عبدالعزیز عبداللہ بن باز رحمہ اللہ، شیخ عبدالعزیز بن صالح اور شیخ عبداللہ خیاط کی متفقہ رائے سے شاہ فہد کمپلیکس میں طباعت کیلئے منتخب کیا گیا تھا۔ اب تک قرآن کمپلیکس کی طرف سے 60 مختلف طرز پر ایک سو بیس ملین سے زائد قرآن مجید کے نسخے چھپ کر تقسیم ہو چکے ہیں۔ خادم حرمین شریفین کی طرف سے حجاج کرام کو یہ قرآن کریم ہدیۃً پیش کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ مسلم ممالک کے لوگوں کو بھی سعودی قونصلیٹ کے ذریعے یہ قرآن مہیا کئے جاتے ہیں۔ اور قابل اعتماد اداروں اور مدارس دینیہ کے ذریعے بھی اس مصحف شریف کی فی سبیل اللہ تقسیم کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ قرآن حکیم کی عمدہ اور اغلاط سے پاکیزہ طباعت کیلئے متعدد مراحل طے کرنا پڑتے ہیں اور اس اہم اور عظیم کام کی انجام دہی کیلئے علوم قرآن کے ماہرین کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ جو بیک وقت فن تجوید وقرأت، فن کتابت، لغت، نحو، صرف، تفسیر اور فقہ میں مہارت رکھتے ہیں۔ طباعتی کام کے معائنے کیلئے بھی متعدد کمیٹیاں بنائی گئی ہیں ان کے ذمے کتابت شدہ مسودے کا ایک ایک لفظ پڑھ

(باقی صہ 39 پر)